21254 - مدیر سے شرماتے ہوئے صدقہ کیا

سوال

کسی رفاہی کام کے لیے میں نے اپنے باس سے ڈرتے ہوئے چندہ دیا، اگر مجھے مکمل اختیار ہوتا تو میں ایک دھیلا بھی چندہ نہ دیتا، تو کیا مجھے اس چندے کی وجہ سے کوئی ثواب ہو گا؟ جیسے کہ میں اگر صدق دل سے چندہ دیتا ، اگر ہو گا تو اس کی دلیل پیش کر دیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر معاملہ ایسے ہی جیسے آپ نے ذکر کیا ہے تو آپ کو اپنے اس عمل پر اجر نہیں ملے گا؛ کیونکہ آپ نے یہ رقم دیتے ہوئے رضائے الہی کو مد نظر نہیں رکھا، آپ نے تو اپنے مدیر سے ڈرتے ہوئے چندہ دیا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے ثابت ہے کہ: (اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، یقیناً ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ۔) اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی کتاب کے آغاز میں ابتدائے وحی کے باب میں ذکر کیا ہے، جبکہ امام مسلم نے: (1907) روایت کیا ہے۔